78484 - مریض کے حلق میں خون آنا محسوس کرنا

سوال

ایك عورت کو خون کی (breakdown of blood cells) یعنی سیل ٹوٹنے کی بیماری لاحق ہے، اور جب وہ روزہ رکھے تو حلق میں اسے خون کا ذائقہ سا محسوس ہوتا ہے، یہ ہمیشہ تو نہیں بلکہ اکثر طور پر ایسا ہوتا ہے، اور جب وہ روزوہ کی قضاء کرے تو بھی یہی معاملہ پیش آتا ہے، تو اسے روزہ کے متعلق کیا کرنا چاہیے، اور کیا خون کا ذائقہ روزہ توڑ دے گا، یا اگر اس میں سے اگر کچھ غیر ارادی طور پر اندر چلا جائے تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریض کو یہ علم ہونا چاہیے کہ اگر روزہ اسے مشقت دیتا ہو تو اس کے روزہ رکھنا مکروہ ہے، اور اگر روزہ رکھنامریض کو نقصان دیتا ہو تو پھر حرام ہو گا، اللہ تعالی نے اسے روزہ نہ رکھنے کی رخصت دی ہے تو اس کے لیے اپنے اوپر مشقت کرتے ہوئے روزہ رکھنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ اپنی جان کو ضرر و نقصان دے.

خون نگلنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہوتا ہے، لیکن اگر کسی روزہ دار کے حلق میں اس کے اختیار اور قصد و ارادہ کے بغیر کوئی چیز چلی جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں، اس سے روزہ نہیں ٹوٹےگا، لیکن اگر وہ اسے جان بوجھ کر نگلے تو پھر ایسا کرنے سے روزہ ٹوٹ جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر اس کے منہ سے خون نکلا اور اس نے نگل لیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، چاہے خون تھوڑا سا ہی ہو؛ کیونکہ منہ ظاہر کے حکم میں ہے، اور جو بھی اس میں جائے وہ روزہ توڑ دےگا، لیکن اس سے تھوك خارج ہے؛ کیونکہ تھوك سے احتراز کرنا ممکن نہیں، اور اس کے علاوہ باقی اشیاء اپنی اصل پر ہی رہینگی، اور اگر اس نے اپنے منہ سے نکال دیا، اور ا سکا منہ نجس رہا یا باہر کی چیز سے نجس ہوا تو اس نے تھوك نگل لی تو اگر اس تھوك کے ساتھ اس نجاست کا کچھ بھی حصہ باقی تھا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر نہیں تھا تو نہیں ٹوٹےگا " انتہی.

دیکھیں: المغنی (3 / 36).

اور مستقل فتوی کمیٹی سعودی عرب کے علماء کہتے ہیں:

" اور اگر اس کے مسوڑھوں میں زخم ہونے، یا مسواک کی وجہ سے مسوڑھوں سے خون نکل آیا تو اس خون کو نگلنا جائز نہیں، بلکہ اسے باہر نکالنا ہوگا، اور اگر اس کے اختیار اور قصد و ارادہ کے بغیر حلق میں چلا جائے تو اس پر کچھ نہیں، اور اسی طرح اگر اس کے اختیار اور ارادہ کے بغیر قئ واپس پیٹ میں چلی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 254).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا داڑھ نکالتے وقت خون نکلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" داڑھ اکھاڑنے سے نکلنے والا خون روزہ پر اثرانداز نہیں ہوتا، اور نہ ہی ضرر دیتا ہے، لیکن روزہ دار کو چاہیے کہ وہ خون نگلنے اجتناب کرے؛ کیونکہ غیر عادی اور اچانک نکلنے والا خون نگلنا روزہ توڑ دیتا ہے، بخلاف تھوک نگلنے کے، کیونکہ تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا.

اس لیے جس روزہ دار نے داڑھ نکلوائی ہو اسے یہ احتیاط کرنی چاہیے کہ خون اسکے معدہ میں نہ جائے؛ کیونکہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، لیکن اگر اس کے اختیار کے بغیر ہی خون حلق میں چلا گیا تو یہ اسے ضرر نہیں دیگا کیونکہ اس نے ایسا عمدا اور جان بوجھ کر نہیں کیا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (213).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" اگر انسان کے ناک سے خون بہہ رہا ہو اور کچھ خون اس کے پیٹ میں چلا جائے اور کچھ باہر نکل آئے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ جو اس کے پیٹ میں جا رہا ہے وہ اس کے اختیار کے بغیر ہے، اور جو باہر نکل رہا ہے وہ اسے کوئی ضرر نہیں دیتا " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (19) سوال نمبر (328).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر تو اس کے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے توا سکے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، اور اگر روزہ رکھنا اسے نقصان اور ضرر دے تو پھر روزہ نہ رکھنا واجب ہے.

اور روزہ نہ رکھنے کی حالت میں اس پر لازم آتا ہے کہ اگر وہ قضاء کی استطاعت رکھتی ہے تو بعد میں بطور قضاء روزہ رکھے، اور اگر استطاعت نہیں رکھتی تو اس کے ذمہ ہر دن کی بدلے بطور فدیہ ایك مسکین کو کھانا کھلانا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اسے صبر کرنے کے صلہ میں اجر و ثواب سے نوازے، اور اسے بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد شفایاب کرے اور صحت و عافیت سے نوازے.

واللہ اعلم .